بھارت جیسا بھوکا ملک اب جنگ نہیں چھیڑ سکتا" ۔ جہاں تک تجارت کا تعلق ہے تو اس کے ہم مخالف نہیں لیکن وہ کسی اصول اور ضابطے کے تحت ہونی چاہئیے۔ تاجروں کو اعتماد میں لیکر کوئی پالیسی اپنانی چاہئیے۔ تاکہ پاکستانی منڈی کو کوئی نقصان نہ ہو۔ بھارت کے ساتھ تجارت میں تعلقات خوشگوار ہونے کا امکان قوی ہے۔ رہا دوسرے مسائل کا حل تو جو حکومت اپنا ملک ٹھیکے پر دے چکی ہو، اپنی آزادی گروی رکھ چکی ہو۔ شرم و حیاء سے عاری ہو چکی ہو۔ امریکہ کی غلام بے دام بن چکی ہو ان مسائل کو وہ کبھی حل نہیں کر سکتی۔ کہ ان کا حل دوسروں کے رحم و کرم پر ہے۔

وزیر اطلاعات کا بیان آپ پڑھ چکے ہیں کس قدر سیاسی شعور کا غماز ہے۔ سبحان اللہ! جس ملک کی باگ ڈور ایسے "فاضل اور باشعور" افراد کے ہاتھوں میں ہو۔ اس کا یہی حشر ہونا تھا۔ جو ہو رہا ہے۔

بھارت نے بھوک برداشت کر کے ایٹمی دھماکہ کیا، پرتھوی میزائل کا پندرھواں تجربہ کیا۔ اور مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔

اور..... ہمارے حکمرانوں نے قوم کو معاشی طور پر تباہ کر کے، قومی خزانے کا دیوالیہ نکال کر اپنی بدمعاشیوں کو فروغ دیا اور امریکہ مہاراج کی غلامی قبول کر کے ایٹمی پروگرام رول بیک کر دیا۔ جبکہ قوم میں اب بھی جینے کا حوصلہ ہے اور وہ بھوک برداشت کر کے ایٹمی پروگرام کے احیاء اور تکمیل کا عزم رکھتی ہے۔ لیکن بددیانت حکمرانوں اور بداطوار و بدبخت سیاست دانوں نے اس پاکیزہ قومی جذبہ کی قدر افزائی کی بجائے اس کی تذلیل کی۔ نتیجہ سب کے سامنے ہے۔

## پاکستان میں امریکی بحری اڈے کی تیاری

موجودہ حکومت نے پہلے گوادر کی بندرگاہ کو اومان کے ذریعہ امریکی تصرف میں لانے کا بھیانک منصوبہ بنایا اور اب کراچی کی بندرگاہ کی چار گودیاں امریکہ کے حوالے کرنے کا منصوبہ زیر عمل ہے۔ موقر جریدہ "ہفت روزہ تکبیر، کراچی، اس سلسلہ میں تفصیلی معلومات شائع کر چکا ہے۔ منصوبہ کے مطابق امریکی فوج بندرگاہ استعمال کر سکے گی۔ حساس تنصیبات امریکہ کے رحم و کرم پر ہوں گی۔ امریکن پریذیڈنٹ لائنز (اے پی ایل) کے سوا کسی اور کو کارگو ٹرمینل بنانے کی اجازت نہیں ہو گی۔ یہ چاروں گودیاں آئندہ ۲۰ سال تک امریکیوں کی تحویل میں رہیں گی۔ اس کے علاوہ دیگر بے شمار تفصیلات ہیں۔ یہ کیا ہے، کیوں ہو رہا ہے، کس کے ذریعے ہو رہا ہے اور کس کے لئے ہو رہا ہے؟ ان سوالوں کے جواب اتنے آسان ہیں کہ آپ پاکستان کے ہر شخص سے پوچھ سکتے ہیں اور وہ فوراً آپ کو بتا دے گا۔ افسوس ہے کہ ایسے اہم قومی معاملے پر چاروں جانب سناٹا ہے۔ حزب اختلاف کی خاموشی بھی معنیٰ خیز ہے۔ اگر ہم اسی طرح خاموش رہے تو پھر خدا نخواستہ ہماری

آزادی صلب کرنے کا باقاعدہ اعلان ہو جائے گا۔ حکومت بے شک امریکہ کی غلامی قبول کر لے مگر قوم نہیں کرے گی۔ وہ جو بھونکتوں کو دیکھ کر بھونکتے ہیں اور کہتے ہیں "ہم بنیاد پرستوں کا خاتمہ کردیں گے"

ان بھونکوں کو یقین رکھنا چاہیئے کہ یہی "بنیاد پرست" اس ملک کی حقیقی آزادی اور نظریاتی تشخص کا تحفظ کریں گے۔ پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی ریاست بنائیں گے اور تم بزدلوں، امریکی ایجنٹوں، یہود و نصاریٰ کے غلاموں، ملک و قوم اور دینِ اسلام کے غداروں کا ٹیٹوا دبا دیں گے۔

نادانو، سرکشو، تمہارا رب تم سے روٹھ گیا ہے۔ اس کو راضی کر لو تو ملک امن کا گہوارہ بن جائے گا۔ اور لٹی ہوئی بہاریں بھی واپس لوٹ آئیں گی۔ رب کو راضی کرنے کا ایک ہی عمل ہے کہ اس کے عطاء کئے ہوئے ملک میں اس کا نظام نافذ کردو۔

پھر دیکھنا:

بہار آئے گی بے اختیار آئے گی۔


فون بستانِ عائشہ: ۵۱۱۳۵۶ | فون مدرسہ معمورہ: ۵۱۱۹۶۱

اپنے عطیات اور زکواۃ و صدقات

مدرسہ معمورہ ملتان

کو عنایت فرمائیں

طالبات کے

مدرسہ بستانِ عائشہ

میں دو نئی درس گاہوں کی تعمیر شروع ہے

رمضان المبارک میں اہل خیر اس کار خیر میں فوراً حصہ ڈالیں

ترسیل زر کا پتہ:

بذریعہ منی آرڈر: سید عطاء المحسن بخاری مہتمم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

بذریعہ بینک ڈرافٹ یا چیک: بنام سید عطاء المحسن بخاری اکاؤنٹ ۲۹۹۳۲ حبیب بینک حسین آگاہی ملتان۔